بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی عبدہ المسیح الموعود

جہاں میں احمدیت کامیاب و کامراں ہوگی

خُدائے بے مثال و بے چگوں کی ہے قسم مجھ کو
خُدائے واقفِ رازِ درُوں کی ہے قسم مُجھ کو

قسم مجھ کو خُدائے پاک کی شانِ جلالی کی
قسم ہے مُجھ کو ربِّ کعبہ کی درگاہِ عالی کی

قسم مُجھ کو زمیں پر بارشیں برسانے والے کی
ردائے نیلگوں افلاک کو پہنانے والے کی

قسم مُجھ کو خُدائے پاک و برتر کی خُدائی کی
قسم مُجھ کو اِلٰہُ العالمیں کی کبریائی کی

قسم اُس ذات کی جس نے محمد کو کیا پیدا
قسم اُس ذات کی جِس نے ہمیں اُس کا کیا شیدا

قسم اُس ذات کی جس نے قمر کو نُور بخشا ہے
قسم اُس ذات کی جو بے بدل اَور یکتا ہے

قَسم نرگس کو متوالی نگاہیں دینے والے کی
گُلوں کو حُسن اَور بُلبُل کو آہیں دینے والے کی

قَسم عُشّاق کے دِل میں محبّت بھرنے والے کی
رُخِ خوبانِ عالَم کو مُنوّر کرنے والے کی

قسم ہے اُس عزیز و غالِب و مُختار ہستی کی
ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے بلندی اَور پستی کی

جہاں میں دیکھ لینا احمدیت پھیل جائے گی
مسیحا کے عدوّ کی فوج رُسوائی اُٹھائے گی

یقیناً لشکرِ شیطاں شکستِ فاش کھائے گا
علَم اسلام کا سارے جہاں پر لہلہائے گا

ہماری فتح کا نقّارہ بجتا کُو بکُو ہوگا
مرے محمودؐ کا شُہرہ جہاں میں چار سُو ہوگا

اسیرانِ جہاں کی رُستگاری بالیقیں ہوگی
مُفاسِد سے سراسر پاک یہ ساری زمیں ہوگی

صداقت میرے آقا کی زمانے پر عیاں ہوگی
جہاں میں احمدیت کامیاب و کامراں ہوگی

مددِ اَنصارِ دیں کی آسماں سے بے گُماں ہوگی
عدوّانِ محمدؐ کو سزا عبرت نشاں ہوگی

خُدا خود جبر و استبداد کو برباد کر دے گا
وہ ہر سُو احمدی ہی احمدی آباد کر دے گا

وُہ منظر کس قدر خادمؔ مسرّت آفریں ہوگا
زمانے پر مسلّط جب مرے آقا کا دیں ہوگا

ملک محمد صفی اللہ خان قادیانی احمدی (خالدِ احمدیت حضرت عبدالرحمٰن خادمؒ)